

ارطغرل ڈرامہ دیکھنا

سوال

”ارطغرل“ ڈرامے کا دیکھنا جائز ہے یا ناجائز؟ اس حوالے سے ایک سوال و جواب نقل کر رہا ہوں، اسے دیکھ کر شرعی حکم سے آگاہ فرمائیں!

”ترکی ڈرامے ارطغرل کا شرعی حکم

قابل توجہ سوال:

ترکی حکومت کے زیر اہتمام ایک سیریل بنام *دیریلیش اِرتُغرُل* جس کی 2014 کے دسمبر سے 2019 کی مئی تک 150 قسطیں آچکی ہیں، اکثر قسط کا دورانیہ دو گھنٹے کم و بیش ہے جو کہ پوری دنیا میں بہت دیکھا جا رہا ہے خصوصاً مسلمانوں میں زیادہ رائج ہے۔ عوام کے ساتھ ساتھ بعض خواص بھی اس سیریل کے دیکھنے کے بہت عادی ہو گئے ہیں۔ ترک حکومت یہ سیریل اس واسطے بنوا رہی ہے کہ لوگوں کو خلافتِ عثمانیہ کی پوری کہانی معلوم ہو جائے۔ اس سیریل کا حال یہ ہے کہ اس میں عشق و معشوقی کو بھی رکھا گیا ہے۔ خوب صورت لڑکیوں اور عورتوں نے اس سیریل میں اپنے کردار انجام دیے ہیں، شاید ہر قسط کے آخر میں دعا بھی کی جاتی ہے۔ طیب اردگان اور ترک کے وزیر اعظم وغیرہ اس سیریل کے حمایتی ہیں۔

الحمد لله بندہ عاجز نے اب تک ایک قسط کا کچھ حصہ بھی نہیں دیکھا جو کچھ بیان کیا وہ دوسرے سے سن کر اور کچھ یوٹیوب وغیرہ سے معلومات حاصل کر کے بیان کیا۔ البتہ دیکھنے والوں کا دیوانہ پن دیکھا، ایسا لگتا ہے کہ دیکھنے والوں کو دیکھنے کا نشہ چڑھ گیا ہے۔

مسئلہ یہ دریافت کرنا ہے کہ کیا شریعت ایسے سیریل بنانے اور ان کو دیکھنے کی اجازت دیتی ہے؟ ایسا سیریل بنانا اور اس کا دیکھنا دونوں کا کیا حکم ہے؟ اس طرح کے سیریل پر پیسے خرچ کرنے والوں کا کیا حکم ہے؟ معذرت کے ساتھ یہ سیریل عام ہو رہا ہے؛ اس لیے اس کے متعلق مسئلہ گروپ ہی میں پوچھنا مناسب

لگا؛ تاکہ اس کے متعلق حکم سب کو معلوم ہو جائے۔ (المستفتی : شجاع الدین، مالی گاؤں)

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب وبالله التوفيق:

ارطغرل غازی یا Ertugrul Dirillis ایک ترکی تاریخی ڈراما ہے، جس میں خلافت عثمانیہ کے بانی عثمان کے والد ارطغرل اور ان کے قبیلہ کے حالات کو فلم بند کیا گیا ہے، لیکن اس کے تمام واقعات مستند اور تصدیق شدہ نہیں ہیں، بلکہ اس داستان میں سچ اور جھوٹ دونوں کی آمیزش ہے۔ معتبر ذرائع سے ملی اطلاع اور آپ کے سوال سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ اس ڈرامے کے کردار و مناظر بڑے سحر انگیز ہیں، جس کی وجہ سے عوام و خواص، بلکہ دین دار افراد تک اس پر فریفتہ ہیں اور اس کے دیوانے بنے ہوئے ہیں، یہاں تک کہ بعض نام نہاد علماء اور خود ساختہ مفکرین بڑے بڑے مضامین لکھ کر اس کو دیکھنے کی دعوت دے رہیں؛ لہذا ایسے حالات میں ضروری ہو جاتا ہے کہ اس قسم کے ڈراموں کی شرعی حیثیت کو واضح کیا جائے، اور لوگوں کی صحیح راہ نمائی کی جائے!“

جواب

کسی بھی جائز مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ناجائز طریقہ اپنانا درست نہیں، خلافت عثمانیہ کے تاریخی دور کی روئیداد تاریخ کی کتابوں کے مطالعہ اور اس سے متعلق لٹریچر عام کر کے ہوسکتی ہے؛ اس کے لیے فلم، ڈراما بنانا اور دیکھنا جائز نہیں ہے۔ نیز اگر سوال میں مذکورہ مفسد بھی اس میں پائے جاتے ہیں تو یہ قباحت اس پر مستزاد ہے۔ فقط واللہ اعلم

مزید تفصیل کے لیے ہماری ویب سائٹ پر اس سے متعلق فتویٰ موجود ہے ملاحظہ ہو، فتویٰ نمبر: 144105200785

[ارطغرل ڈرامہ دیکھنے کا حکم](#)

فتوى نمبر: 144105200813

تاريخ اجراء: 2020-01-19

دار الافتاء جامعة العلوم الاسلامية بنورى ناؤن